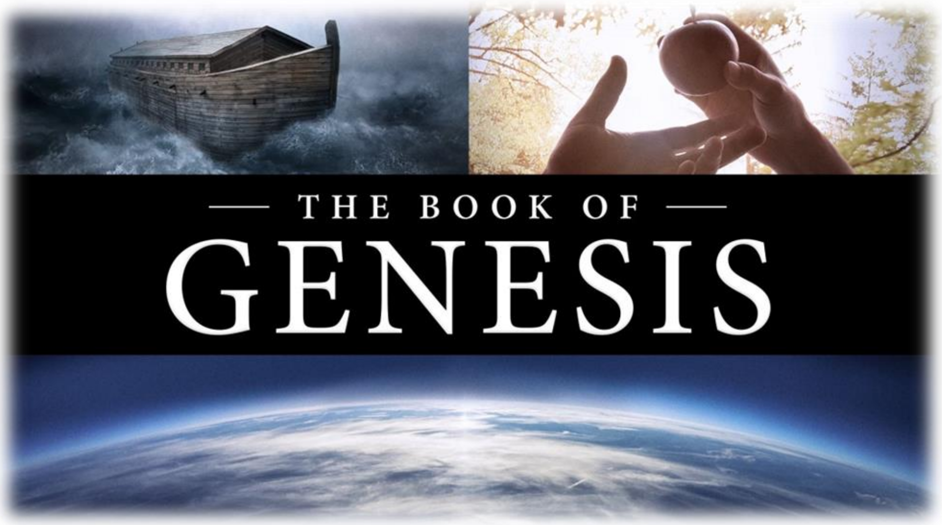

پیدائش کی کتاب کا خلاصہ

مصنف: بہت سارے لوگوں کے نزدیک پیدائش کی کتاب کے منصف کی شناخت کے بارے میں کچھ بھی نہیں کہا جا سکتا۔ روایتاً موسیٰ کو ہمیشہ سے اس کتاب کا مصنف خیال کیا جاتا ہے۔ موسیٰ کے پیدائش کا مصنف ہونے سے انکار کرنے کی ہمارے پاس کوئی معقول وجہ بھی نہیں ہے۔

سنِ تحریر: پیدائش کی کتاب یہ بیان نہیں کرتی کہ یہ کب لکھی گئی تھی۔ اس کتاب کا تحریری دورانیہ غالباً 1440 سے 1400 قبل از مسیح تک ہے۔ یہ موسیٰ کے اسرائیل کو مصر سے نکالنے اور اُس کی موت تک کا درمیانی عرصہ ہے۔

تحریر کا مقصد: پیدائش کی کتاب کو بعض اوقات پوری بائبل کا "خطہِ تخم ریزی" کہا جاتا ہے۔ بائبل کے بیشتر بڑے نظریات پیدائش کی کتاب میں "بیج" کی صورت میں متعارف کروائے گئے ہیں۔ انسان کے زوال کے ساتھ ہی خدا کی طرف سے نجات یا فدیے کا وعدہ بھی درج ہے (پیدائش 3 باب 15 آیت)۔ تخلیق، گناہ کی سزا، راستبازی، کفارہ، بدکاری، غضب، فضل، خود مختاری، ذمہ داری اور دیگر بہت سے نظریات کا ذکر اسی ابتداؤں کی کتاب یعنی پیدائش کی کتاب میں کیا گیا ہے۔

زندگی سے متعلق بڑے ترین سوالات کے جوابات اسی کتاب میں دیئے گئے ہیں۔ (1) مَیں کہاں سے آیا ہوں؟ (ہمیں خدا نے پیدا کیا ہے - پیدائش 1 باب 1 آیت) (2) مَیں اس زمین پر کیوں ہوں؟ (ہم زمین پر خدا کے ساتھ رفاقت قائم کرنے کے لیے ہیں - پیدائش 15 باب 6 آیت) (3) میرا ابدی مستقبل کیا ہے؟ (ہماری موت کے بعد بھی ایک منزل ہے - پیدائش 25 باب 8 آیت)۔ پیدائش کی کتاب سائنسدانوں، تاریخ دانوں، علماءِ

دین، گھریلو خواتین، کسانوں، مسافروں اور خدا ترس مرد و خواتین کو متاثر کرتی ہے۔ یہ بنی نوع انسان کے لئے خدا کے منصوبے کی کہانی یعنی بائبل کے لئے ایک بہترین آغاز ہے۔

کلیدی آیات: پیدایش 1 باب 1 آیت: "خُدا نے اِبتدا میں زمین و آسمان کو پیدا کیا"

پیدایش 3 باب 15 آیت: "اور مَیں تیرے اور عَورت کے درمیان اور تیری نسل اور عَورت کی نسل کے درمیان عداوت ڈالوں گا۔ وہ تیرے سر کو کچلے گا اور تُو اُس کی ایڑی پر کاٹے گا"۔

پیدایش 12 باب 2-3 آیات: "اور مَیں تجھے ایک بڑی قوم بناؤں گا اور برکت دُوں گا اور تیرا نام سرفراز کروں گا۔ سو تُو باعثِ برکت ہو! جو تجھے مُبارک کہیں اُن کو مَیں برکت دُوں گا اور جو تجھ پر لعنت کرے اُس پر مَیں لعنت کرُوں گا اور زمین کے سب قبیلے تیرے وسیلہ سے برکت پائیں گے"

پیدایش 50 باب 20 آیت: "تم نے تو مجھ سے بدی کرنے کا اِرادہ کیا تھا لیکن خُدا نے اُسی سے نیکی کا قصد کیا تاکہ بُہت سے لوگوں کی جان بچائے چُنانچہ آج کے دِن اَیسا ہی ہو رہا ہے"۔

مختصر خلاصہ: پیدایش کی کتاب کو دو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے: ابتدائی تاریخ اور بزرگان کی تاریخ۔ ابتدائی تاریخ میں: (الف) تخلیق (پیدایش 1-2 ابواب)؛ (ب) انسان کا زوال یعنی گناہ میں گرنا (پیدایش 3-5 ابواب)؛ (ج) طوفانِ نوح (پیدایش 6- 9 ابواب)؛ اور (د) اقوام کے منتشر کئے جانے (پیدایش 10-11 ابواب) کا ذکر ہے۔ بزرگان کی تاریخ میں چار عظیم شخصیات کی زندگیاں بیان کی گئیں ہیں: (الف) ابرہام (پیدایش 12-25 ابواب 8 آیت)؛ (ب) اضحاق (پیدایش 21 باب 1 آیت – 35 باب 29 آیت)؛ (ج) یعقوب (پیدایش 25 باب 21 آیت- 50 باب 14 آیت)؛ اور (د) یوسف (پیدایش 30 باب 22 آیت- 50 باب 26 آیت)۔

خدا نے ایک ایسی کائنات بنائی تھی جو کامل اور گناہ سے پاک تھی۔ خدا نے بنی نوع انسان کو اپنے ساتھ ذاتی رفاقت قائم کرنے کے لیے پیدا کیا تھا۔ آدم اور حوا نے گناہ کیا اور اس طرح وہ دنیا میں برائی اور موت لانے کا باعث بنے۔ دنیا میں برائی مسلسل بڑھتی گئی یہاں تک کہ خدا کو صرف ایک خاندان ملا جس میں کچھ اچھائی تھی۔ بُرائی کو مٹانے کے لئے خدا نے طوفان بھیجا لیکن نوح اور اس کے خاندان کو کشتی میں موجود جانوروں سمیت بچا لیا۔ طوفان کے بعد بنی نوع انسان پھر سے بڑھے اور پوری دنیا میں پھیل گئے۔

خدا نے ابرہام کا انتخاب کیا جس کے وسیلہ سے وہ ایک چنیدہ قوم اور بالآخر ایک موعودہ مسیحا پیدا کرنے والا تھا۔ چنیدہ نسل ابرہام کے بیٹے اضحاق اور پھر اضحاق کے بیٹے یعقوب تک پہنچی۔ خدا نے یعقوب کا نام تبدیل کرکے اسرائیل رکھا اور اُس کے بارہ بیٹے اسرائیل کے بارہ قبیلوں کے آباؤ اجداد بنے۔

Got Questions
Your Questions. Biblical Answers.

اپنی حاکمیت میں خدا نے یعقوب کے بیٹے یوسف کو اُس کے بھائیوں کی حقارت آمیز حرکتوں کے ذریعہ مصر میں پہنچایا۔ اس فعل کے ذریعے سے یوسف کے بھائیوں نے تو اُس کے ساتھ بُرائی کرنا چاہی مگر خدا کی طرف سے یہ عمل بھلائی کے لئے کیا گیا تھا جو بالآخر یوسف کے وسیلے سے جو مصر میں حاکم کے عہدے پر فائز تھا یعقوب اور اس کے خاندان کو تباہ کن قحط سے بچانے کا باعث بنا۔

پیشن گوئیاں: نئے عہد نامے کے بہت سے موضوعات کی جڑیں پیدایش کی کتاب میں پیوست ہیں۔ یسوع مسیح ہی عورت کی نسل سے ہے جو ابلیس کی قوت کو ختم کر دے گا (پیدایش 3 باب 15 آیت) اگرچہ جن لوگوں نے یسوع کو مصلوب کیا تھا وہ بُرائی کا ارادہ رکھتے تھے لیکن یوسف کی طرح اپنے بیٹے کی قربانی کے ذریعہ سے بنی نوع انسان کی بھلائی کا خدا کا منصوبہ اچھائی پر مبنی تھا۔ بائبل میں نوح اور اس کا خاندان ایمانداروں کے بقیہ کی پہلی تصویر ہیں۔ شدید مشکلات اور کٹھن حالات کے باوجود خدا اپنے لئے ایمانداروں کا بقیہ ہمیشہ بچائے رکھتا ہے۔ بنی اسرائیل کا بقیہ بابل کی اسیری کے بعد یروشلیم میں واپس آیا؛ خدا نے یسعیاہ اور یرمیاہ کی کتب میں بیان کردہ تمام ظلم وستم کے دوران قوم کے بقیہ کو محفوظ رکھا۔ 7000 کاہنوں کا بقیہ ایزبل کے غضب سے بچا رہا۔ خدا نے وعدہ کیا ہے کہ یہودیوں کا بقیہ ایک دن اپنے سچے مسیحا کو قبول کرے گا (رومیوں 11 باب)۔ ابرہام کے ذریعہ سے پیش کردہ ایمان خدا کے تحفے اور یہودیوں اور غیر یہودیوں دونوں کے لیے نجات کی بنیاد ہو گا (افسیوں 2 باب 8- 9 آیات؛ عبرانیوں 11 باب)۔

عملی اطلاق: خدا کا ابدی وجود اور اس کی طرف سے دنیا کی تخلیق پیدایش کی کتاب کا بنیادی اور اہم ترین موضوع ہے۔ مصنف کی طرف سے خدا کے وجود کے دفاع کے لئے کوئی کوشش نہیں کی گئی بلکہ وہ بڑے سادہ الفاظ میں کہتا ہے کہ خدا ہمیشہ سے ہر چیز پر قادر تھا، ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ اُن لوگوں کے دعوؤں کے باوجود جو اِن سچائیوں کو مسترد کرتے ہیں ہم پیدایش کی کتاب کی سچائیوں پر بالکل ایسے ہی ایمان ہیں۔ ثقافت، قومیت یا زبان سے قطع نظر تمام لوگ اُس خالق کے حضور جوابدہ ہیں۔ لیکن گناہ کے باعث جو انسان کے گناہ میں گرنے کے وقت سے دنیا میں داخل ہو گیا ہے ہم اُس سے جُدا ہو گئے ہیں۔ لیکن ایک چھوٹی سی قوم اسرائیل کے ذریعے سے خدا کا بنی نوع انسان کے لئے نجات کا منصوبہ ظاہر ہوا اور سب کے لئے فراہم کیا گیا ہے۔ ہم اس منصوبے پر بہت خوش ہیں۔

خدا نے کائنات، زمین اور ہر جاندار کو پیدا کیا ہے۔ اپنی زندگی میں خدشات سے نمٹنے کے لئے ہم اُس پر بھروسہ کر سکتے ہیں۔ اگر ہم خُدا پر ایمان رکھیں اور اُس کی اطاعت کریں تو وہ ابرہام اور سارہ کی بے اولاد ہونے جیسی نااُمید صورتِ حال کو لے کر ہمارے لیے بھی حیرت انگیز کام کرتا ہے۔ یوسف کی طرح ہماری زندگیوں میں بھی خوفناک اور بُری چیزیں رونما ہو سکتی ہیں لیکن اگر ہمارا ایمان اُس پر اور اُس کے خود مختار منصوبے پر ہے تو خدا ہمیشہ ہمارے لیے عظیم بھلائی پیدا کرے گا۔ "اور ہم کو معلوم ہے کہ سب چیزیں مل کر خُدا سے محبت رکھنے والوں کے لئے بھلائی پیدا کرتی ہیں یعنی اُن کے لئے جو خُدا کے اِرادہ کے موافق بلائے گئے" (رومیوں 8 باب 28 آیت)۔

Got Questions
Your Questions. Biblical Answers.